بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ؕ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۴۲۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم منگل

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۲۰ پیسے

جلد ۶۸/۳۳ | ۲۸ ربیع الثانی ۱۳۹۹ھ ؛ ۲۷ امان ۱۳۵۸ہش ؛ ۲۷ مارچ ۱۹۷۹ء | نمبر ۶۹

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بحرِ حکمت کے موتی، جوامع الکلم، جواھر الکلام

دل میں پیدا ہونے والے بُرے خیالات سے نہیں بلکہ ان کی پیروی سے انسان قابلِ مواخذہ ہوتا ہے

انسان کو چاہیئے کہ صبر سے توبہ و استغفار میں لگا رہے ہمّت نہ ہارے رفتہ رفتہ ان سے چھٹکارا مل جائے گا

ارشادِ باری تعالیٰ

وَلِلّٰہِ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ لِیَجْزِیَ الَّذِیْنَ اَسَآءُوْا بِمَا عَمِلُوْا وَیَجْزِیَ الَّذِیْنَ اَحْسَنُوْا بِالْحُسْنٰی ۚ اَلَّذِیْنَ یَجْتَنِبُوْنَ کَبٰٓئِرَ الْاِثْمِ وَالْفَوَاحِشَ اِلَّا اللَّمَمَ ؕ اِنَّ رَبَّکَ وَاسِعُ الْمَغْفِرَۃِ ؕ (النجم آیت ۳۲، ۳۳)

ترجمہ:۔ اور آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے سب اللہ کے قبضہ میں ہے۔ اس کا یہ نتیجہ ہوتا ہے کہ جنہوں نے بدی کی وہ ان کے عمل کے مطابق ان کو بدلہ دیتا ہے اور جنہوں نے نیکی کی ان کو نیک بدلے دیتا ہے (یہ نیکی کرنے والے وہ لوگ ہیں) جو بڑے بڑے گناہوں اور کھلی بدکاریوں سے بچتے رہتے ہیں مگر یہ کہ (بشری کمزوری یا وقتی خیالات کی وجہ سے) ذرا سا (گناہ کو) چھو جائیں (تو پچھتانے لگیں)۔ تیرا رب بڑی وسیع مغفرت والا ہے۔

حدیث النبی صلی اللہ علیہ وسلم

یَقُوْلُ اللّٰہُ عَزَّ وَجَلَّ اِذَا اَرَادَ عَبْدِیْ اَنْ یَّعْمَلَ سَیِّئَۃً فَلَا تَکْتُبُوْھَا عَلَیْہِ حَتّٰی یَعْمَلَھَا فَاِنْ عَمِلَھَا فَاکْتُبُوْھَا بِمِثْلِھَا وَاِنْ تَرَکَھَا مِنْ اَجْلِیْ فَاکْتُبُوْھَا لَہٗ حَسَنَۃً وَاِذَا اَرَادَ اَنْ یَّعْمَلَ حَسَنَۃً فَلَمْ یَعْمَلْھَا فَاکْتُبُوْھَا لَہٗ حَسَنَۃً فَاِنْ عَمِلَھَا فَاکْتُبُوْھَا لَہٗ بِعَشْرِ اَمْثَالِھَا اِلٰی سَبْعِ مِائَۃِ ضِعْفٍ۔ (بخاری)

ترجمہ:۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جب میرا بندہ کسی بُرائی کے کرنے کا ارادہ کرے تو (اے فرشتو!) تم اسے مت لکھو جب تک کہ وہ اس کو نہ کرے۔ اور اگر کرے تو ایک بُرائی لکھ لو۔ اور اگر میرے خوف سے اسے ترک کر دے (یعنی اس بُرائی کو نہ کرے) تو اس کو بھی ایک نیکی لکھ لو۔ اور اگر اس (نیکی) کو وہ کرے تو اسے دس گنا سے لے کر سات سَو گنا تک لکھو۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

ایسے (یعنی از خود دل میں اُٹھنے والے گندے) خیالات کا علاج یہی ہوا کرتا ہے کہ آہستہ آہستہ (دل میں) خوفِ خدا پیدا ہوتا جائے اور کچھ آرام (یعنی افاقہ) کی صورت بنتی جاوے۔ گھبرانے کی بات نہیں ہے۔ (ایسے گندے خیالات) رفتہ رفتہ ہی دُور ہوں گے۔ جو گندے خیالات بے اختیار دل میں پیدا ہوتے ہیں ان سے انسان خدا تعالیٰ کی درگاہ میں مواخذہ کے قابل نہیں ہوا کرتا بلکہ ایسے شیطانی خیالوں کی پیروی سے پکڑا جاتا ہے۔ وہ خیالات جو اندر پیدا ہوتے ہیں وہ انسانی طاقت سے باہر اور مرفوع القلم ہیں۔ یہ صبر چاہیئے۔ جلدی سے یہ بات طے نہیں ہوا کرتی۔ وقت آئے گا تو دُور ہو گی۔ توبہ و استغفار میں لگے رہیں اور اعمال میں اصلاح کریں۔ ایسے خیالات کا تخم زندگی کے کسی گزشتہ حصہ میں بویا جاتا ہے تو پیدا ہوتے ہیں۔ اور جب دُور ہونے لگتے ہیں تو یکدفعہ ہی دُور ہو جاتے ہیں، خبر بھی نہیں ہوتی، جیسے ہچکی کی بیماری کہ جب جانے لگے تو ایک دم ہی چلی جاتی ہے اور پتہ نہیں لگتا۔ گھبرانے سے اور آفت پیدا ہوتی ہے۔ (انسان کو چاہیئے کہ) آرام سے خدا سے مدد مانگے۔ خدا کی بارگاہ کے سب کام آرام ہی سے ہوتے ہیں۔ جلد بازی وہاں منظور نہیں ہوتی۔ اور نہ کوئی ایسی مرض ہے کہ جس کا علاج وہاں نہ ہو۔ ہاں صبر سے لگا رہے اور خدا کی آزمائش نہ کرے۔ جب خدا کی آزمائش کرتا ہے تو خود آزمائش میں پڑتا ہے اور نوبت ہلاکت تک آ جاتی ہے۔ (ملفوظات جلد پنجم ص ۱۲)

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲۷ مارچ۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمدللہ

احبابِ جماعت خاص توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت و عافیت کے ساتھ رکھے اور ہمیشہ اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

حضرت سیّدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے۔ الحمدللہ

احباب دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضرت سیدہ مدظلہا کو صحت و عافیت کے ساتھ رکھے اور آپ کا بابرکت سایہ تا دیر سلامت رکھے۔ آمین

ربوہ ۔۔۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۷ مارچ ۱۹۷۹ء کو مسجد مبارک میں بعد نماز مغرب عشاء محترم میاں عبد السمیع صاحب نون ایڈووکیٹ سرگودہا کی دو صاحبزادیوں عزیزہ نصرت نون سلمہا اور عزیزہ حفصہ نون سلمہا کے نکاحوں کا اعلان فرمایا۔

عزیزہ نصرت نون کا نکاح حضور نے عزیز داؤد احمد ابن محترم ڈاکٹر حافظ مسعود احمد صاحب سرگودہا کے ساتھ ۳۱ ہزار روپے حق مہر پر پڑھا۔ ان کے نکاح کی خبر ۱۹ مارچ ۱۹۷۹ء کے الفضل میں صفحہ اوّل پر شائع ہو چکی ہے۔ اُس میں اعلانِ نکاح کی تاریخ ۷ مارچ کی بجائے غلطی سے ۶ مارچ شائع ہو گئی ہے احباب تصحیح فرما لیں۔

۷ مارچ ۱۹۷۹ء کو ہی حضور نے محترم میاں عبد السمیع صاحب نون کی دوسری صاحبزادی عزیزہ حفصہ نون سلمہا کا نکاح عزیز چوہدری بشارت احمد صاحب ایم اے، افسر شماریات لاہور کے ساتھ ۱۵ ہزار روپے حق مہر پر پڑھا۔ حضور نے اعلانِ نکاح سے قبل ایک پُر معارف خطبہ ارشاد فرمایا اور دعاؤں سے نوازا۔

احبابِ جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان ہر دو رشتوں کو جملہ متعلقہ خاندانوں کے لئے دینی و دنیوی لحاظ سے خیر و برکت کا موجب اور مثمر بثمراتِ حسنہ بنائے۔ آمین

لازمی چندہ جات

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ ارشاد فرماتے ہیں:

"لازمی چندہ جات لازمی ہیں بہرحال آپ کو ادا کرنے چاہئیں!"

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

پبلشر: مسعود احمد ؛ پرنٹر: سیّد عبد الحی ؛ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ؛ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ

روزنامہ
الفضل ربوہ
۲۸ ربیع الثانی ۱۸۹۹ھ
۲۷ امان ۱۳۵۸ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سب سے بڑا گمراہ کرنے والا اور سب سے بڑی گمراہی

قرآن مجید نے سب سے بڑا گمراہ کرنے والا انسان کے نفس کو قرار دیا اور سب سے بڑی گمراہی آخرت کے انکار کو قرار دیا ہے۔ یہ انسان کا نفس ہی ہوتا ہے جو اُس سے آخرت کا انکار کراتا ہے۔ جب دنیا کے لہو و لعب کی کشش کسی انسان پر اپنا اثر کرتی ہے تو وہ اس کشش کے زیرِ اثر اپنی نفسانی خواہشات کی پیروی کرنے لگتا ہے اور پھر رفتہ رفتہ اس پیروی میں اتنا آگے نکل جاتا ہے کہ نفسانی خواہشات کو ہی اپنا معبود بنا لیتا ہے۔ جب کوئی انسان نفسانی خواہشات ہی کے اشارہ پر چلنے لگے اور ان کا اسیر بن جائے تو پھر اس کے دل پر مہر لگ جاتی ہے اور اس کا آسمانی ہدایت پر کان دھرنا اور ہدایت پانا ممکن نہیں رہتا۔ ایسے انسان کی اس انتہائی بدبختی کا ذکر کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

أَفَرَأَيْتَ مَنِ اتَّخَذَ إِلٰهَهُ هَوَاهُ وَأَضَلَّهُ اللّٰهُ عَلٰى عِلْمٍ وَّخَتَمَ عَلٰى سَمْعِهِ وَقَلْبِهِ وَجَعَلَ عَلٰى بَصَرِهِ غِشٰوَةً ۚ فَمَنْ يَّهْدِيْهِ مِنْۢ بَعْدِ اللّٰهِ ۚ أَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝

(الجاثیہ آیت ۲۴)

ترجمہ:۔ کیا تُو نے اُس شخص کی حالت پر بھی غور کیا ہے جس نے اپنی خواہشِ نفسانی کو اپنا معبود بنا لیا ہے اور اللہ نے اُسے (اپنے) علم کامل کی بناء پر گمراہ قرار دیا ہے اور اُس کے کانوں اور اُس کے دل پر مُہر لگا دی ہے اور اُس کی آنکھوں پر پردہ ڈال دیا ہے۔ سو اب اللہ کے اس (فیصلہ) کے بعد اس کو کون ہدایت دے سکے گا؟ کیا وہ نصیحت حاصل نہیں کرتے؟

نفسانی خواہشات کی غلامی کے بعد سب سے بڑی گمراہی جس میں ایسے لوگ مبتلا ہوتے ہیں وہ آخرت کا انکار ہوتی ہے اِسی لئے اللہ تعالیٰ نے اگلی ہی آیت میں فرمایا:۔

وَقَالُوْا مَا هِيَ إِلَّا حَيَاتُنَا الدُّنْيَا نَمُوْتُ وَنَحْيَا وَمَا يُهْلِكُنَا إِلَّا الدَّهْرُ ۚ (الجاثیہ آیت ۲۵)

ترجمہ:۔ اور وہ (یعنی اپنی نفسانی خواہشات کو معبود بنانے والے) کہتے ہیں کہ یہی ورلی زندگی ہمارے لئے مقدر ہے۔ اِسی زندگی کو گزارتے ہوئے ہم مریں گے اور اسی کا لطف اٹھاتے ہوئے ہم زندہ رہیں گے اور زمانہ ہی (اپنے اثر سے) ہمیں ہلاک کرتا ہے۔

ایسے لوگ آخرت، قیامت، حشر نشر اور حساب کتاب کا مذاق اُڑاتے ہیں اور اپنی بداعمالیوں اور رنگ رلیوں میں غرق رہتے ہیں۔ اس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ آخرت میں تو ان کے لئے دردناک عذاب مقدر ہوتا ہی ہے اِس دنیا میں بھی خدا کا عذاب انہیں آگھیرتا ہے۔ عذاب کو دیکھ کر وہ توبہ کرنے لگتے ہیں لیکن اُس وقت اُن کی توبہ قبول نہیں کی جاتی اور انہیں عذاب کا مزہ چکھنا پڑتا ہے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

وَبَدَا لَهُمْ سَيِّاٰتُ مَا عَمِلُوْا وَحَاقَ بِهِمْ مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝ وَقِيْلَ الْيَوْمَ نَنْسٰكُمْ كَمَا لِقَآءَ يَوْمِكُمْ هٰذَا وَمَأْوٰكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ۝

(الجاثیہ آیات ۳۴، ۳۵)

ترجمہ:۔ اور اُس وقت اُن پر اُن کے اعمال کی خرابیاں ظاہر ہو جائیں گی اور جن باتوں پر وہ ہنسا کرتے تھے (یعنی جن کا انکار کیا کرتے تھے) وہ ان کا احاطہ کر لیں گی (اور سچ مچ اُن کی آنکھوں کے سامنے آجائیں گی) اور ان سے کہا جائے گا کہ آج ہم نے تم کو بھی طرح بے مدد چھوڑ دیا ہے جس طرح کہ تم نے اس دن کی ملاقات کے خیال کو چھوڑ دیا تھا اور تمہارا ٹھکانا آگ ہوگا اور کوئی تمہاری مدد کرنے والا نہیں ہوگا۔

ان کی یہ حالت اس لئے ہوگی کہ وہ دنیا کے لہو و لعب کے دھوکے میں آ کر اپنی نفسانی خواہشات کے اسیر بنے رہے اور آخرت اور اس کی جوابدہی کو وہ یکسر فراموش کر بیٹھے بلکہ اس کا مذاق اُڑاتے اور بضد انکار کرتے رہے اسی لئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا:۔

ذٰلِكُمْ بِأَنَّكُمُ اتَّخَذْتُمْ اٰيٰتِ اللّٰهِ هُزُوًا وَّغَرَّتْكُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ فَالْيَوْمَ لَا يُخْرَجُوْنَ مِنْهَا وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُوْنَ ۝ (الجاثیہ آیت ۳۶)

ترجمہ:۔ یہ اس لئے ہوگا کہ تم نے اللہ کے نشانوں کو ہنسی کا موجب بنا لیا تھا اور دنیا کی زندگی نے تم کو دھوکا دے دیا پس آج نہ تو وہ اس عذاب سے نکالے جائیں گے اور نہ ان کی طرف سے خدا کو راضی کرنے کی کوشش قبول کی جائے گی۔

الغرض سب سے بڑا گمراہ کرنے والا انسان کا اپنا نفس ہی ہوتا ہے اور سب سے بڑی گمراہی جس میں وہ انسان کو مبتلا کرتا ہے وہ آخرت کے انکار کی صورت میں ظاہر ہوتی ہے۔ چونکہ انسان کو خود اس کا نفس ہی جب وہ نفس کی اندھا دُھند پیروی کرے گمراہ کرتا ہے اسی لئے عذاب کا شعلہ بھی خود اُس کے اپنے نفس میں سے ہی نکلتا ہے اور بھسم کر کے اسے کیفرِ کردار کو پہنچاتا ہے۔ اسی لئے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے نفس کی پیروی اور اس کی ہلاکت آفرینی کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا ہے:۔

"کوئی عذاب باہر سے نہیں آتا بلکہ خود انسان کے اندر ہی سے نکلتا ہے۔ ہم کو اس سے انکار نہیں کہ عذاب خدا کا فعل ہے۔ بیشک اس کا فعل ہے مگر اسی طرح جیسے کوئی زہر کھالے تو خدا اسے ہلاک کر دے۔ پس خدا کا فعل انسان کے اپنے فعل کے بعد ہوتا ہے۔ اسی کی طرف اللہ جلشانہ اشارہ فرماتا ہے نَارُ اللّٰهِ الْمُوْقَدَةُ الَّتِيْ تَطَّلِعُ عَلَى الْأَفْئِدَةِ یعنی خدا کا عذاب وہ آگ ہے جس کو خدا بھڑکاتا ہے اور اس کا شعلہ انسان کے دل سے اُٹھتا ہے۔ اس کا مطلب صاف لفظوں میں یہی ہے کہ عذاب کا اصل بیج اپنے وجود ہی کی ناپاکی ہے جو عذاب کی صورت اختیار کر لیتی ہے۔"

(ملفوظات جلد سوم صفحہ ۲۵)

شاد ہوں میں دوستوں کا نورِ ایماں دیکھ کر

الفت و مہر و وفا توقیرِ انساں دیکھ کر
شاد ہوں میں دوستوں کا نورِ ایماں دیکھ کر

بخش دی اللہ نے اک صورت نئی تجدید کی
کارواں در کارواں جینے کے ارماں دیکھ کر

ہے جبینِ شوق میری رہنِ سجدہ ہائے شکر
اپنے اُوپر اس قدر مولا کے احساں دیکھ کر

کیا ڈرائے گی اسے اے موجِ طغیانی تری
اور بڑھ جاتا ہے دل اندازِ طوفاں دیکھ کر

کس طرح کچھ لوگ چلتے ہیں ہوا کے رُخ کے ساتھ
دنگ رہ جاتی ہے ہر اک چشم حیراں دیکھ کر

چہرے بشرے سے سمجھ لیتے ہیں ہم جو دل میں ہو
جانچ لیتے ہیں مکیں کو گھر کا ساماں دیکھ کر

بانٹتی ہے اہلِ گلشن کو صبا اک سیلِ نور
ہاں مگر ذوقِ طلب شوقِ فراواں دیکھ کر

کیوں نہ میں قربان جاؤں ربِّ رحمٰن کے نصیر
کر دیئے خود کام سب مجھ کو تن آساں دیکھ کر

(نصیر احمد سلطان) ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

انڈونیشیا میں تبلیغِ اسلام

٥ تبلیغی و تربیتی جلسوں کا انعقاد ٥ ذیلی تنظیموں کے اجتماع ٥ تقسیم لٹریچر ٥ تبلیغی و تربیتی دورہ
٥ مجلس مشاورت کا انعقاد ٥ دو نئی جماعتوں کا قیام ٥ ۵۳۴ افراد کا قبولِ احمدیت

(مکرم حسن بصری صاحب مبلغ مقیم جاکرتہ انڈونیشیا)

انڈونیشیا میں احمدیت کا بیج مولانا رحمت علی صاحب کے ذریعہ ۱۹۲۵ء میں بویا گیا۔ مولانا مرحوم نے نہایت تندہی سے تبلیغی فرائض سرانجام دیئے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو معجزانہ کامیابی عطا فرمائی۔ آپ کے ذریعہ کئی جماعتیں جزائر سماٹرا اور جاوا میں قائم ہوئیں۔ حالات بدلتے رہے مرکز سلسلہ سے مبلغین کی آمد کا سلسلہ جاری رہا۔ اور ہر دن جو چڑھا وہ خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ کی ترقی کا شاہد بن گیا۔ ابتداء میں احمدیت کا پودا بمشکل سماٹرا میں لگایا گیا۔ لیکن بعد میں اس کی شاخیں خدا تعالیٰ کے فضل سے جزیرہ جاوا تک پھیل گئیں۔ اور اب یہ ایک مضبوط اور تن آور درخت بن گیا ہے۔ جاکرتہ میں جو انڈونیشیا کا دارالحکومت اور ملک کا سب سے بڑا اور بارونق شہر ہے۔ ہمارا مرکز واقع ہے۔ اس وقت تک انڈونیشیا میں ۹۰ جماعتیں قائم ہو چکی ہیں ان کے علاوہ کئی ایک ایسے شہر، قصبات اور دیہات ہیں۔ جہاں احمدی افراد موجود ہیں لیکن باقاعدہ جماعت قائم نہیں ہوئی اللہ تعالیٰ نے توفیق دی اور اپنا فضل کیا تو ان میں بھی جماعت قائم ہو جائے گی۔

تبلیغ کے فرائض۔

اس وقت اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہر جماعت بڑی تندہی سے تبلیغی فرائض سرانجام دے رہی ہے۔ جب بھی کسی قسم کے لٹریچر کی کمی محسوس ہوتی ہے۔ اس کو پورا کرنے کی پوری کوشش کی جاتی ہے۔ لٹریچر کا ایک حصہ مفت تقسیم کیا جاتا ہے اور ایک حصہ قیمتاً فروخت کیا جاتا ہے۔ جماعتی تقسیم لٹریچر کی رپورٹ مرکز کو بھجوائی جاتی ہے۔ جس سے ان کی کام کی لگن اور خدمت دین کے جوش کا پتہ لگتا ہے۔ انڈونیشیا میں تبلیغ کا ہر ممکن ذریعہ اختیار کیا جاتا ہے مثلاً

۱۔ جلسوں کا انعقاد۔ مختلف جگہوں پر مختصر جلسے منعقد کر کے تبلیغ کی جاتی ہے۔ عرصہ زیر رپورٹ میں ۱۲ مئی ۱۹۷۸ء کو قیادت خدام الاحمدیہ جاکرتہ اور جاکرتہ کے اردگرد کی مجالس نے جماعت بینجالو میں جو جاکرتہ شہر سے ۱۲۰ کلومیٹر دور واقع ہے۔ ایک دن کا اجتماع منعقد کیا۔ بارہ مجالس کے نمائندگان اس اجتماع میں شامل ہوئے۔ اس اجتماع کا ایک مقصد غیر از جماعت افراد کو مدعو کر کے ان کا ممبران مجلس خدام الاحمدیہ سے تعارف کرانا اور انہیں احمدیت کے قیام کے مقصد سے آگاہ کرنا بھی تھا۔ اس اجتماع میں غیر از جماعت افراد بڑی تعداد میں شامل ہوئے۔ مقامی ملٹری آفیسر کیپٹن احمدی صاحب بھی تشریف لائے اور اجتماع کی کارروائی سے بہت خوش ہوئے۔ تقاریر کے بعد غیر از جماعت احباب نے سوالات کئے۔ جن کے تسلی بخش جواب دیئے گئے۔ اس موقعہ پر چار صد کی تعداد میں پمفلٹ اور ٹریکٹ تقسیم کیے گئے۔ تین نوجوان جو عرصہ سے تحقیق کر رہے تھے۔ بیعت کر کے جماعت میں داخل ہوئے۔ الحمدللہ مہمانوں کی مہمانی اور مشروبات سے تواضع کی گئی۔

۲۔ کھیلوں کے مقابلے۔ کھیلوں کے مقابلے بھی کروائے جاتے ہیں۔ ان مقابلوں کو دیکھنے کے لئے غیر از جماعت دوست بھی آتے ہیں جنہیں احمدیت سے واقفیت بہم پہنچانے کا موقعہ ملتا ہے عرصہ زیر رپورٹ میں ۴ جون ۱۹۷۸ء کو گندرونگ میں فٹ بال۔ والی بال اور بیڈمنٹن کے مقابلے ہوئے احمدی احباب کے علاوہ ڈیڑھ ہزار سے زائد غیر از جماعت بھی قرب وجوار سے یہ مقابلے دیکھنے کے لئے آئے وقفہ کے دوران انہیں جماعت کا لٹریچر دیا گیا۔ جو انہوں نے بڑی خوشی کے ساتھ قبول کیا۔ جملہ کھلاڑیوں کو بھی لٹریچر دیا گیا۔

تقریبات۔

سیرت النبیؐ، معراج النبیؐ اور یوم خلافت وغیرہ تقریبات کے موقعہ پر جلسے منعقد کر کے تبلیغ کا موقعہ بھی بہم پہنچایا جاتا ہے۔ عرصہ زیر رپورٹ میں ان سب مواقع پر جملہ جماعتوں کی طرف سے بہت اچھی رپورٹیں موصول ہوئی ہیں۔ سیرت النبیؐ سے متعلق جلسوں کی رپورٹ الفضل میں شائع ہو چکی ہے۔ اسراء و معراج النبیؐ کے جلسوں کی رپورٹ پیش ہے۔

۱۔ جاکرتہ۔ ۹ جولائی ۱۹۷۸ء بروز اتوار کو جلسہ اسراء و معراج النبیؐ منعقد کیا گیا جو دو گھنٹے جاری رہا۔ جلسہ میں غیر از جماعت دوست بھی شامل ہوئے۔ اس جلسہ میں مکرم مرزا محمد ادریس صاحب نے "اسراء و معراج روحانی تھا یا جسمانی؟" کے موضوع پر خاکسار نے "اسراء و معراج کی اہمیت و برکت" کے موضوع پر تقاریر کیں۔ تقاریر کے بعد غیر از جماعت دوستوں کے سوالات کے ہم دونوں نے جواب دیئے۔

۲۔ گندرونگ۔ یہ جماعت جاکرتہ سے ۱۲۰ کلومیٹر دور واقع ہے۔ اور پرانی جماعتوں میں سے ہے۔ ۱۶ جولائی ۱۹۷۸ء بروز اتوار کو یہاں ایک احمدی دوست کے گھر میں جلسہ اسراء و معراج النبیؐ منعقد ہوا۔ جو تین گھنٹے جاری رہا۔ دو سو سے زائد غیر احمدی احباب شریک ہوئے جلسہ پرسکون اور کامیاب رہا اختتام جلسہ پر سوالات کا موقعہ دیا گیا اور لٹریچر بھی تقسیم کیا گیا۔

۳۔ PENINGGILAN ۱۸ جولائی بروز ہفتہ کو یہاں جلسہ اسراء و معراج النبیؐ منعقد ہوا۔ گو جلسہ سے قبل موسلادھار بارش ہونے کی وجہ سے راستوں پر کیچڑ تھا۔ لیکن پھر بھی ۱۵۰ کے قریب غیر از جماعت احباب اس میں شامل ہوئے جنہوں نے تقاریر بڑی توجہ اور سکون سے سنیں۔ جلسہ بہت کامیاب رہا۔ جلسہ کے دوران متعدد کتب سلسلہ تقسیم کی گئیں۔

۴۔ چیسلاڈا۔ ۱۶ جولائی بروز اتوار کو بعد نماز مغرب و عشاء مسجد توفیق چیسلاڈا میں جلسہ اسراء و معراج النبیؐ منعقد ہوا جس میں احمدی احباب کے علاوہ بیس کے قریب غیر از جماعت دوست شامل ہوئے۔ سوالات کا موقع دیا گیا۔ اور کتب و پمفلٹ بھی غیر از جماعت دوستوں میں تقسیم کی گئیں۔

۴۔ سنگاپرنا۔ ۳ جولائی ۱۹۷۸ء کو سنگاپرنا میں جلسہ اسراء و معراج النبیؐ منعقد ہوا جس میں ۸۰ کے قریب غیر از جماعت دوست بھی شامل ہوئے۔ تقریروں کے بعد غیر از جماعت دوستوں نے سوالات کئے جن کے تسلی بخش جوابات دیئے گئے۔

۶۔ دانا سگرا۔ ۱۱ جولائی بروز منگل بعد نماز عشاء جامع مسجد دانا سگرا میں جلسہ اسراء و معراج النبیؐ منعقد ہوا۔ کارروائی شروع ہونے سے قبل بارش کے باوجود حاضرین کی تعداد ۴۰۰ سے زائد تھی۔ جن میں ۱۵۰ افراد وہ بھی تھے جن کا احمدی جماعت سے تعلق نہیں تھا۔ تقریروں کے بعد سوالات کا موقعہ دیا گیا۔

۷۔ گاروت۔ ۱۵ جون ۱۹۷۸ء بروز جمعرات مسجد احمدیہ گاروت میں جلسہ منعقد ہوا۔ بعض غیر از جماعت دوست بھی اس جلسہ میں شریک ہوئے۔ تقریروں کے بعد اسراء و معراج کے متعلق بعض سوالات کے جواب دیئے گئے۔ اجتماعی دعا کے بعد حاضرین کی مشروبات سے تواضع کی گئی۔

۸۔ بینجالو۔ ۹ جولائی ۱۹۷۸ء کو بعد نماز عشاء مسجد احمدیہ بینجالو میں اسراء و معراج النبیؐ کی تقریب منعقد ہوئی۔ غیر احمدی علماء کی مخالفت کے باوجود ہماری مسجد غیر از جماعت دوستوں سے بھری ہوئی تھی۔ مقامی ملٹری آفیسر کیپٹن احمدی صاحب بھی اس تقریب میں شامل ہوئے آپ نے جماعت کی بہت تعریف کی اور فرمایا۔ گزشتہ انتخابات کے موقعہ پر جماعت احمدیہ کا حکومت سے تعاون قابل تعریف تھا۔ سوالات کا موقعہ دیا گیا۔ اور غیر از جماعت دوستوں کو جماعت کا لٹریچر بھی دیا گیا۔ جو انہوں نے بڑی خوشی سے قبول کیا۔

مندرجہ بالا جماعتوں کے علاوہ جماعت ہائے احمدیہ بوگور، سنتنگ، بانڈونگ، پاڈانگ، سوکا بومی، پالکن سانگ، چیامس، مانسور، کجا یوران، واحت، بحر مینور، سادا صاری کی طرف سے اسراء و معراج النبیؐ کے جلسوں کی رپورٹیں موصول ہوئیں۔

تقسیم لٹریچر:

گزشتہ دنوں کتابچہ "احمدیت کیا ہے" تیرہ ہزار کی تعداد میں دوبارہ شائع کیا گیا۔ کتاب "اسلامی اصول کی فلاسفی" کا انڈونیشی ترجمہ دوبارہ شائع کیا گیا۔ رسالہ ہمارا اسلام [illegible] جس میں "خاتم النبیین کے حقیقی معنے" ایک خاص مضمون شائع ہوا دوبارہ شائع کیا گیا۔ ان کتب کے علاوہ جماعت کو بعض اور رسائل اور کتب بھی قیمتاً اور مفت مہیا کی گئیں۔ بعد میں جماعتوں نے اپنی کارگزاری کی رپورٹ مشن کو بھجوائی۔ اس کام میں جماعت جاکرتہ نے بہت اچھا نمونہ پیش کیا۔ مہتمم رئیس التبلیغ [illegible] کوشش کر رہے ہیں۔ اور جماعتوں کو تبلیغ اور تربیت کی طرف بار بار توجہ دلاتے رہتے ہیں۔

خدام الاحمدیہ نے بھی سرِ راہ تقسیم لٹریچر میں خاطر خواہ حصہ لیا۔ انہوں نے متعدد [illegible] بنا کر اور خوبصورت اور رنگدار کاغذ میں پیسٹ کر کے پچاس سے زائد لائبریریوں میں لٹریچر پہنچایا۔

نئی جماعتوں کا قیام اور بیعتیں

عرصہ زیر رپورٹ (یکم اپریل تا ۳۰ ستمبر) تین نئی جماعتیں تانگ رانگ اور ڈینا سرپالی میں قائم ہوئیں۔ ۵۳۴ بیعتیں ہوئیں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نو مبایعین کو استقامت عطا فرمائے۔ اور نئی جماعتوں کو ہر لحاظ سے ترقی و کامیابی سے نوازے۔ آمین۔

درس۔

رپورٹوں سے واضح ہے کہ ہر جماعت میں تبلیغی و تربیتی ہفتہ واری اجلاس منعقد ہوتے رہے۔ ان اجلاسوں میں قرآن کریم کے درس کے علاوہ احادیث نبویہ اور دیگر کتب کا درس دیا جاتا ہے۔ اکثر جماعتوں میں یہ اجلاس مغرب یا عشاء کے بعد منعقد کیا جاتا ہے اور اس میں غیر از جماعت دوستوں کو بھی مدعو کیا جاتا ہے۔

مجلس مشاورت۔

۲۲ تا ۲۴ جون ۱۹۷۸ء تامیونگ (جنوبی سماٹرا) میں مجلس مشاورت منعقد ہوئی۔ مجلس مشاورت کی کارروائی کے آخر میں ملٹری کی سپورٹ ہال میں جلسہ تبلیغ عام منعقد ہوا۔ اسراء معراج النبیؐ "لنڈن میں کسر صلیب" "بین الاقوامی کانفرنس کے خوشکن نتائج" "احمدیت پاکستان [illegible]" کے موضوع پر تقاریر ہوئیں۔ سامعین کرام نے بہت توجہ سے باتیں سنیں۔ غیر از جماعت دوستوں [illegible]

تبلیغی کتب اور رسائل دیئے گئے۔

اجتماع

ذیلی تنظیموں کے اجتماع ۲۹ جولائی تا ۳۱ جولائی ۱۹۷۸ء بیک وقت تین مختلف جگہوں پر منعقد ہوئے۔ لجنہ اماء اللہ کا اجتماع تاسک ملایا کے ایک وسیع ہال میں منعقد ہوا۔ افتتاحی تقریب میں غیر از جماعت مستورات بڑی تعداد میں شامل ہوئیں۔ ان میں مقامی ملٹری سربراہ کی بیگم بھی شامل تھیں۔ جنہیں افتتاحی تقریر کے بعد موقعہ دیا گیا۔ جس کے بعد پروگرام کے مطابق دوسری تقاریر ہوئیں۔ متعدد مقابلے بھی ہوئے۔ پروگرام کا اہم حصہ لجنہ اماء اللہ کی صدر کا انتخاب تھا۔ یہ بہت امن اور سکون سے ہوا۔

مجلس خدام الاحمدیہ کا اجتماع ایک کھلے اور تاریخی میدان میں منعقد ہوا۔ جہاں گیارہ احمدیوں کو احمدیت قبول کرنے کی وجہ سے شہید کیا گیا تھا۔ ملک کے ہر حصہ کے خدام اجتماع میں شریک ہوئے اور خیمے نصب کر کے انہوں نے ان میں اجتماع کا وقت گزارا۔ اجتماع کے دوران بارش (کبھی کم اور کبھی زیادہ) ہوتی رہی۔ ہر طرف پانی ہی پانی دکھائی دیتا تھا۔ خدام کو سونے کی جگہ بھی نہ تھی انہیں ساری رات جاگنا پڑا لیکن اس کے باوجود اجتماع کا پروگرام جاری رہا۔ دوران اجتماع خدام نے قریب کے ایک گاؤں میں ایک راستہ کو پتھر بھر کر ٹھیک کیا۔ اور رفاہ عامہ کے لئے پانی کا ایک ہینڈ پمپ نصب کیا۔ اجتماع کے آخر میں حکومت کے مقامی افسر نے تقریر کی۔ جس میں انہوں نے اس کامیاب اجتماع کی بہت تعریف کی۔ اور فرمایا کہ آپ لوگوں نے یہاں اگر قوم کے لئے ایک ایسا نمونہ پیش کیا ہے جو ناقابل فراموش ہے۔ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس اجتماع کے بہتر نتائج پیدا کرے۔ آمین۔

تربیتی کلاس

امسال خدام الاحمدیہ اور ناصرات الاحمدیہ کی آل سماٹرا دسویں تربیتی کلاس پاڈانگ (مغربی سماٹرا) میں ۲ تا ۱۲ اگست منعقد ہوئی۔ جس میں ۳۲ خدام اور ۱۸ ناصرات نے حصہ لیا۔ تربیتی مضامین جو پڑھائے گئے۔ وہ یہ ہیں۔

۱۔ عقائد احمدیت مثلاً وفات عیسیٰ۔ اجرائے نبوت۔ صداقت مسیح موعود وغیرہ۔
۲۔ الہامات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام
۳۔ تاریخ احمدیت
۴۔ علم القرآن

روزانہ بعد نماز عصر مختلف عناوین پر لیکچر ہوتے۔ اور نماز فجر کے بعد درس دیا جاتا۔ بعد نماز تراویح تقریر۔ تلاوت قرآن کریم۔ اذان اور حاضر جوابی کے مقابلے ہوتے رہے۔ آخری دن کامیاب ہونے والے خدام اور ناصرات کو انعامات اور [illegible] دی گئیں۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے یہ کلاس بہت کامیاب رہی۔

تبلیغی دورہ۔

امسال مکرم چوہدری محمود احمد صاحب چیمہ رئیس التبلیغ نے ۱۵ تا ۳۰ جولائی مغربی جاوا کی ۲۵ جماعتوں کا دورہ کیا۔ مجلس عاملہ انڈونیشیا کے تین ممبر مکرم بریگیڈیئر احمد سوریا حمی ناتا صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ انڈونیشیا۔ کرنل حسن محمود صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ انڈونیشیا اور مکرم یحییٰ پنتو صاحب سیکرٹری تبلیغ جماعت احمدیہ انڈونیشیا بھی اس بابرکت دورہ میں آپ کے ساتھ تھے۔ اس دورہ کے نتیجہ میں جماعتوں میں خاصی بیداری پیدا ہوئی۔ اس دورہ میں اس بات کا جائزہ لیا گیا۔ کہ جماعتوں کی ترقی کس مرحلہ پر پہنچ رہی ہے۔ کیا اس میں کوئی کمی رہ گئی ہے۔ جس کی اصلاح کی ضرورت ہے بعض ایسی جماعتیں بھی ہیں جو شہروں سے دور ہیں۔ اور ان کا ایک دوسرے سے رابطہ مشکل ہے۔ ان جماعتوں کو کسی ایک جگہ جمع کر کے ان کے افراد سے ملاقات کی گئی۔ ان کے حالات دریافت کئے گئے۔

یہ دورہ مقررہ پروگرام کے مطابق انجام پایا۔ جماعتیں پروگرام کے مطابق مقررہ جگہ پر جمع ہوتیں۔ اس طرح جاتے ہی ملاقات شروع ہو جاتی۔ خدا کرے کہ اس دورہ کے بہتر نتائج پیدا ہوں۔ آمین

(باقی)

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے

احمدیت کی کامیابی کا تقاضا

سیدنا حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:۔

"قوموں کی کامیابی کے لئے کسی ایک نسل کی درستی کافی نہیں ہوتی۔ جو پروگرام بہت لمبے ہوتے ہیں وہ اسی وقت کامیاب ہوتے ہیں جب کئی کئی نسلیں ان کو پورا کرنے میں لگی رہیں۔ جتنا وقت ان کو پورا کرنے کے لئے ضروری ہو اگر اتنا وقت ان کو پورا کرنے کے لئے نہ دیا جائے تو ظاہر ہے کہ وہ کسی صورت میں مکمل نہیں ہو سکتے اور اگر وہ مکمل نہ ہوں تو اس کے معنی یہ ہوں گے کہ پہلوں نے اس پروگرام کی تکمیل کے لئے جو محنتیں، کوششیں اور قربانیاں کی ہیں وہ سب بھی رائیگاں گئیں۔" (الفضل ۷ فروری ۱۹۳۹ء)

پس اطفال کی تربیت کے بغیر کامیابی ناممکن ہے۔ تمام والدین اس بات کا جائزہ لیں کہ کیا ان کے بچے اپنی دینی ذمہ داریاں پوری کرنے کے قابل بن رہے ہیں؟

(سیکرٹری تربیت مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

تقریب شادی

۹ مارچ ۱۹۷۹ء کو میرے بیٹے عزیزم جہانگیر احمد سلمہ اللہ تعالیٰ آف ملیشیا کی تقریب شادی عمل میں آئی۔ دوسرے دن ولیمہ کا انتظام کیا گیا۔ جس میں بعض بزرگان جماعت کے علاوہ محلہ کے بہت سے دوستوں نے شرکت کی۔

عزیز جہانگیر احمد سلمہ کے نکاح کا اعلان ۱ مارچ ۱۹۷۹ء کو مسجد انوار دارالصدر شمالی میں مکرم قاضی عبدالسلام صاحب بھٹی نے عزیزہ غزالہ شاہین بنت مکرم شیخ محمد سعید صاحب پوریوالہ کے ہمراہ بعوض مبلغ تیس ہزار روپیہ حق مہر فرمایا تھا۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو فریقین کے لئے باعث برکت اور مثمر ثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

(میجر نذیر احمد ۱/۱۱ دارالصدر شمالی ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اللہ تعالیٰ کی فعلی شہادت

بعثتِ مہدی معہودؑ اور کسوف و خسوف کا نشان

مکرم محمد حبیب اصغر صاحب (انجینئر) راولپنڈی

بعثتِ مہدی معہودؑ:

یہ ایک مسلّمہ حقیقت ہے جس سے آنکھیں بند نہیں کی جا سکتیں کہ چودھویں صدی ہجری میں ہر ایک مذہب و ملّت کو اپنی اپنی پیشگوئیوں کے مطابق ایک مامور زمانہ کی انتظار تھی۔ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ ان پیشگوئیوں کی تاویلیں بدلتی رہیں بعض نے مایوس ہو کر ان پیشگوئیوں کی صحت سے انکار کیا اور ایسے بھی ہیں جو اب تک منتظر نظر آتے ہیں۔

لیکن خدا کی فعلی شہادت نے ثابت کیا کہ ایک شخص فی الواقع ان پیشگوئیوں کا مصداق پیدا ہوا اور اس کے متعلق جو کچھ پیشگوئیوں میں کہا گیا تھا اُس کو قادر و توانا خدا نے پورا کر کے دکھا دیا۔ اب کوئی لاکھ انکار کرے لیکن اس کرۂ ارض پر ایک وجود ایسا آیا جو اپنی مقبولیت اور غلبۂ اسلام کے آثار چھوڑ کر گیا اور اس کے بعد خلافت علیٰ منہاج النبوت قائم ہوئی جس کی برکتوں سے غلبۂ اسلام مقدر ہو چکا ہے اور روحانی آنکھ اس کے آثار افق پر ابھرتے ہوئے دیکھ بھی رہی ہے۔

یہ موعود ہمارے آقا و مولیٰ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا عظیم روحانی فرزند مجدد الف آخر الامام المہدی مثیل مسیح ابن مریمؑ جری اللہ فی حلل الانبیاء حضرت مرزا غلام احمد قادیانی علیہ السلام ہیں۔ آپ ۱۳ فروری ۱۸۳۵ء کو جمعہ کے روز ہندوستان کے ایک غیر معروف گاؤں قادیان میں ایک فارسی الاصل زمیندار گھرانے میں پیدا ہوئے اوائل جوانی میں ہی آپؑ کو کشوف و رؤیا ہونے لگے۔

۱۸۶۴ء کے قریب آپؑ خدا کے مکالمہ و مخاطبہ سے مشرف ہوئے۔

۲۶ مارچ ۱۸۸۲ء کو آپؑ کو ماموریت کا الہام ہوا۔ ۲۳ مارچ ۱۸۸۹ء کو لدھیانہ میں آپؑ نے پہلی بیعت لی۔ اور دین اسلام کو دلائل قاطعہ و براہین ساطعہ کے ساتھ دیگر تمام ادیان پر غالب کر کے اس کی حجت دوسرے لوگوں پر تمام کر کے اور کئی لاکھ کی جماعت چھوڑ کر ۲۶ مئی ۱۹۰۸ء کو وفات پائی۔

زبردست نشان:

کتب سماویہ میں یہ مذکور تھا کہ اس موعودؑ کی بعثت کے وقت چاند اور سورج کو ایک ہی مہینہ میں معینہ تاریخوں پر گرہن لگے گا اور یہ نشان اس مدعی مہدویت کی صداقت کا ایک عظیم الشان ثبوت ہوگا۔ چنانچہ ہزاروں علماء اور محدثین اس کے وقوع کے امیدوار تھے اور منبروں پر چڑھ چڑھ کر اور رو رو کر اس کو یاد دلایا کرتے تھے۔

صحیح دار قطنی میں حضرت امام محمد باقرؒ سے ایک حدیث مروی ہے کہ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

"اِنَّ لِمَهْدِيِّنَا آيَتَيْنِ لَمْ تَكُوْنَا مُنْذُ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ تَنْخَسِفُ الْقَمَرُ لِاَوَّلِ لَيْلَةٍ مِّنْ رَّمَضَانَ وَتَنْكَسِفُ الشَّمْسُ فِي النِّصْفِ مِنْهُ"

(دار قطنی جلد اول صفحہ ۱۸۸۔ نیز بحار الانوار جلد ۳ صفحہ ۵۸ و اکمال الدین صفحہ ۳۶۸)

یعنی ہمارے مہدی کے لئے دو نشان ہیں جو زمین و آسمان کی پیدائش سے اب تک اس طرح ظاہر نہیں ہوئے۔ ان میں سے ایک یہ ہے کہ مہدی معہود کے زمانہ میں رمضان کے مہینہ میں پہلی رات چاند گرہن ہوگا اور درمیانی تاریخ کو سورج گرہن ہوگا۔

حضرت مہدی موعودؑ اس حدیث کی صحت کے بارے میں فرماتے ہیں:۔

"اس حدیث سے بڑھ کر اور کون سی حدیث صحیح ہوگی جس کے سر پر محدثین کی تنقید کا بھی احسان نہیں بلکہ اس نے اپنی صحت کو آپ ظاہر کر کے دکھلا دیا کہ وہ صحت کے اعلیٰ درجہ پر ہے۔"

(حقیقۃ الوحی صفحہ ۱۹۸)

پھر فرمایا:۔

"اگر کسی نے اکابر محدثین میں سے اس حدیث کو موضوع ٹھہرایا ہے تو ان سب میں سے کسی محدث کا قول پیش تو کرو جس نے لکھا ہو کہ یہ حدیث موضوع ہے اگر کسی جلیل القدر محدث کی کتاب سے اس حدیث کا موضوع ہونا ثابت کر سکو تو ہم فی الفور ایک سو روپیہ بطور انعام تمہاری نذر کریں گے جس طرح چاہو امانتاً پہلے جمع کرالو۔"

(تحفہ گولڑویہ طبع دوم صفحہ ۲۵)

اس پیشگوئی کو اور کئی بزرگوں نے بھی اپنے الفاظ میں بیان کیا چنانچہ ہندوستان کے ایک مشہور ولی حضرت شیخ محمد عبدالعزیز پھلواروی رحمۃ اللہ علیہ نے الہام الٰہی سے خبر پاکر لکھا:

"در سن غاشی ہجری دو قران خواہد بود
از پئے مہدی و دجال نشان خواہد بود"

یعنی چودھویں صدی (۱۳۱۱ھ) میں چاند اور سورج کو ایک ہی ماہ میں گرہن لگے گا اور یہ نشان سچے مہدی اور جھوٹے دجال کے درمیان امتیاز کا نشان ہوگا۔

اللہ تعالیٰ نے حضرت الامام المہدیؑ کو الہاماً فرمایا:۔

"قُلْ عِنْدِيْ شَهَادَةٌ مِّنَ اللّٰهِ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّؤْمِنُوْنَ۔ قُلْ عِنْدِيْ شَهَادَةٌ مِّنَ اللّٰهِ فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ"

(براہین احمدیہ حصہ سوم)

یعنی ان سے کہہ دے کہ میرے پاس خدا کی گواہی ہے پس کیا تم ایمان لاؤ گے یا نہیں۔ ان کو کہہ کہ میرے پاس خدا کی گواہی ہے پس کیا تم قبول کرو گے یا نہیں؟

آپ اربعین میں لکھتے ہیں:۔

"یہ فقرہ جو دو مرتبہ فرمایا گیا ۔۔۔۔۔۔ اس میں ایک شہادت سے مراد کسوف شمس اور دوسری شہادت سے مراد کسوف قمر ہے۔"

(اربعین ۳ صفحہ ۲۷ بحوالہ تذکرہ ایڈیشن چہارم صفحہ ۴۶-۴۷)

کسوف و خسوف کی تاریخیں:

نواب صدیق حسن خان صاحب حجج الکرامہ صفحہ ۳۴۴ پر لکھتے ہیں:۔

"اہل نجوم کے نزدیک چاند گرہن، سورج کے مقابل آنے سے ایک عام حالت میں سوائے تیرھویں، چودھویں اور پندرھویں اور اسی طرح سورج گرہن بھی خاص شکل میں سوائے ستائیسویں، اٹھائیسویں اور انتیسویں تاریخوں کے کبھی نہیں لگتا۔"

غرض چاند گرہن تیرہ کو اور سورج گرہن اٹھائیس کو لگنے کی پیشگوئی کی گئی تھی۔

مولوی حافظ محمد صاحب لکھوکے والے نے احوال الآخرۃ صفحہ ۲۳ پر لکھا ہے

"تیرھویں چند ستیہویں سورج گرہن ہوسی اس سالے
اندر ماہ رمضانے لکھیا ہک روایت والے"

حضرت مسیح موعود علیہ السلام حقیقۃ الوحی حاشیہ صفحہ ۱۹۹ پر لکھتے ہیں:۔

"شعر میں ستائیسویں کا لفظ سہو کاتب ہے یا خود مولوی صاحب سے بباعث بشریت سہو ہو گیا ہے۔ جس حدیث کا یہ شعر ترجمہ ہے اس میں بجائے ستائیس کے اٹھائیس تاریخ ہے۔"

پیشگوئی کا ظہور:

اللہ تعالیٰ کی فعلی شہادت ہمیں یوں نظر آتی ہے کہ یہ عظیم الشان پیشگوئی ۱۳۱۱ھ (یعنی ۱۸۹۴ء) میں سو فیصد پوری ہوئی۔ ماہ رمضان میں پہلی رات یعنی ۱۳ تاریخ کو چاند گرہن اور درمیانی تاریخ یعنی ۲۸ تاریخ کو سورج گرہن لگا۔ اور اس وقت حضرت مرزا غلام احمد قادیانیؑ اپنے امام مہدی ہونے کا دعویٰ کر چکے تھے۔

دوسرے سال ماہ رمضان میں ان ہی تاریخوں میں امریکہ میں یعنی دنیا کے دوسری طرف بھی چاند گرہن اور سورج گرہن کا نشان ظاہر ہوا کیونکہ ایک پیشگوئی میں یہ بھی لکھا ہے کہ چاند کو دوبارہ گرہن لگے گا جیسا کہ اقتراب الساعۃ صفحہ ۱۰۶ میں ابوجعفر سے ایک حدیث مروی ہے۔

حضرت مہدی موعودؑ فرماتے ہیں:۔

"اب تمام انگریزی اور اردو

اخبار اور جملہ ماہرین ہیئت اس بات کے گواہ ہیں کہ میرے زمانہ میں ہی .... چاند اور سورج کا گرہن رمضان کے مہینہ میں وقوع میں آیا ...... چونکہ اس گرہن کے وقت میں مہدی معہود ہونے کا مدعی کوئی زمین پر بجز میرے نہیں تھا اور نہ کسی نے میری طرح اس گرہن کو اپنی مہدویت کا نشان قرار دے کر صدہا اشتہار اور رسالے اردو اور فارسی اور عربی میں دنیا میں شائع کئے اس لئے یہ نشان آسمانی میرے لئے متعین ہوا"

(حقیقۃ الوحی صفحہ ۱۹۵)

قرآن مجید میں پیشگوئی کا اجمالی ذکر اور معجزہ کسوف وخسوف کی حکمت:

اس پیشگوئی کا اجمالی رنگ میں قرآن کریم میں بھی ذکر موجود ہے۔ سورۃ قیامت میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

"جُمِعَ الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ"

یعنی جب مہدی معہودؑ کی بعثت کے نتیجہ میں ایک عظیم عہد ہوگا جو قیامت کا نمونہ ہوگا تو اس وقت اللہ تعالیٰ سورج اور چاند کو خسوف کی حالت میں جمع کر دے گا۔ اور اس وقت مسلمان صدیوں کی تباہی اور گمراہی کے بعد مہدی معہودؑ کے ذریعہ پھر کھڑے ہو جائیں گے اور انہیں ایک نئی زندگی حاصل ہوگی۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل معجزہ شق القمر کو بھی قرآن مجید میں قرب قیامت کی نشانی بتایا گیا ہے۔ فرمایا:۔

"اِقْتَرَبَتِ السَّاعَةُ وَانْشَقَّ الْقَمَرُ" (سورۃ القمر)

یعنی نزدیک آ پہنچی قیامت اور پھٹ گیا چاند۔

اس میں بھی دراصل بعثت امام مہدیؑ کے بارے میں پیشگوئی ہے کیونکہ بعثت امام مہدیؑ کا قرب قیامت کے ساتھ زبردست تعلق ہے جیسے سب مفسر علماء مانتے ہیں۔

امام المہدیؑ فرماتے ہیں:۔

"یہ بھی ممکن ہے کہ نبی کی قوت قدسیہ کے اثر سے دیکھنے والوں کو کشفی آنکھیں عطا کی گئی ہوں اور جو انشقاق قرب قیامت میں پیش آنے والا ہے اس کی صورت ان کی آنکھوں کے سامنے لائی گئی ہو۔"

(سرمہ چشم آریہ)

حضرت محی الدین ابن عربی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں:۔

"چاند کا پھٹنا قیامت کبریٰ کے قرب کی نشانی ہے کیونکہ چاند سے اشارہ دل کی طرف ہے جس کے دو رُخ ہیں ایک تاریک جو نفس کے ساتھ ہے اور دوسرا روشن جو روح سے وابستہ ہے دل روح سے اسی طرح نور حاصل کرتا ہے جیسی طرح چاند سورج سے اور اگر اس نشان کے ظہور کو اس دور پر حمل کیا جائے جو اس مہدیؑ کا زمانہ ہے جو اسی کی روح میں مبعوث ہوگا تو انشقاق قمر کے معنی یہ ہوں گے کہ امام مہدیؑ ظہور محمدیؐ سے جدا ہو کر بصورت قمر میں ظاہر ہوگا۔

(تفسیر ابن عربی جلد ۲ صفحہ ۲۸۲)

اس حقیقت کو امام احمد سرہندی مجدد الف ثانیؒ نے دوسرے لفظوں میں یوں بیان کیا:۔

"میں ایسی بات کی خبر دیتا ہوں جس کی مجھ سے پہلے اللہ تعالیٰ سے خبر پا کر کسی نے خبر نہ دی کہ ایک ہزار اور چند سال بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ایسا زمانہ آئے گا کہ حقیقت محمدیؐ اپنے مقام سے عروج کر جائیگی اور حقیقت کعبہ سے متحد ہوگی اور اس زمانہ میں حقیقت محمدیہؐ حقیقت احمدیؐ کے نام سے موسوم ہوگی اور حقیقت احمدیؐ ذات احد جل سبحانہ کا مظہر بن جائیگی۔"

(رسالہ مبدأ و معاد صفحہ ۸۵)

چنانچہ ان پیشگوئیوں کے مطابق جب امام مہدیؑ کا ظہور ہوا اس کو ستایا گیا اور سخت جھٹلایا گیا تو چونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور امام مہدیؑ کی مثال سورج اور چاند کی ہے جس طرح چاند سورج سے روشنی لیتا ہے اسی طرح حضرت امام مہدیؑ اپنے مطاع و آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نور کو ہی منعکس کرنے آئے اس لئے ابتلاؤں کے ایام میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عظیم فرزند الامام المہدیؑ متمثل ہو کر سورج گرہن اور چاند گرہن کی شکل میں ماہ رمضان کی قید کے ساتھ (جس میں صبر اور دعا کا سبق ہے) آسمانوں پر ظاہر ہوئے تا آنکھیں رکھنے والے دیکھیں کہ یہ موعود اس قادر مطلق خدائے علیم و حکیم کی طرف سے ہے جس نے یہ ساری کائنات بنائی ہے۔ اور اس میں ایک ظاہری اور ایک روحانی نظام چلایا ہے۔

٥

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مقابلہ مضمون نویسی

امسال اطفال و ناصرات کے لئے مقابلہ مضمون نویسی کا عنوان "سیرت حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ" ہے۔

اول، دوم اور سوم آنے والوں کو دو سو۔ ڈیڑھ سو اور ایک سو روپے دیئے جائیں گے یہ مضمون کم از کم پانچ فل سکیپ صفحات پر مشتمل اور ۳۱ جولائی ۱۹۷۹ء تک اطفال الاحمدیہ مرکزیہ میں پہنچ جانا چاہیئے۔ پتہ اور حوالے مکمل اور صاف لکھیں۔

(سیکرٹری اشاعت اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

ولادت

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے میرے داماد عزیزم حامد ملک صاحب مقیم لندن کو بیٹا عطا فرمایا ہے۔ نومولود کا نام مراد ملک تجویز کیا گیا ہے۔ نومولود ملک بشیر احمد صاحب کا پوتا اور میجر عزیز احمد صاحب مرحوم کا نواسہ ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو لمبی صالح اور با اقبال زندگی دے اور والدین کے لئے قرۃ العین بنائے آمین

(ناصرہ بیگم (اہلیہ میجر عزیز احمد صاحب مرحوم
کوٹھی ۲۱۵ سرور روڈ لاہور چھاؤنی)

عشرہ وقف جدید

انشاء اللہ العزیز یکم تا ۱۰ اپریل مجلس اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کے زیر اہتمام عشرہ وصولی وقف جدید "دفتر اطفال" منایا جا رہا ہے۔ قائدین اور ناظمین مجالس سے درخواست ہے کہ عشرہ وصولی منائیں جس میں وقف جدید (دفتر اطفال) کے وعدہ جات کی طرف خصوصی توجہ فرمائیں کہ تمام اطفال اور ناصرات بلا استثناء اس بابرکت تحریک میں شامل ہوں۔ اللہ تعالیٰ آپ کی مساعی میں برکت ڈالے

(سیکرٹری وقف جدید اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

دانت مت نکلوائیے

ورنہ عمر بھر اس نقصان کی تلافی نہ ہو سکے گی

اینٹی پائیوریا	(ANTI PYORRHEA)	قیمت	۱۵/-
اینٹی کیریز	(ANTI CARIES)	"	۱۵/-
پائیوریا منجن	(PYORRHEA POWDER)	"	۱۵/-
ٹوتھ کیور	(TOOTH CURE)	"	۲/-

دانتوں کے متعلق مفید لٹریچر ۲۰ پیسے کے ڈاک ٹکٹ بھجوا کر مفت حاصل کریں۔

کیور ہومیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ (ڈاکٹر راجہ ہومیو) ربوہ۔ فون ۶۰۶

قائدین اضلاع جملہ مجالس کی سالانہ تربیتی کلاس میں نمائندگی کیلئے خصوصی کوشش فرمائیں

(مہتمم تربیت خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ:-

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ)

مسل نمبر ۲۴۰۱۰

میں مسرت بیگم زوجہ محمد خضر شہباز قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر ۵۳ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کراچی ضلع کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۳/۸/۷۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے

۱۔ حق مہر بذمہ خاوند -/۳۰۰۰ روپے

۲۔ زیور طلائی دو چوڑیاں ۲ تولہ ایک سیٹ ۶ تولہ دو بالیاں ایک تولہ -/۶۷۲۵ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۱۰۰ روپے ماہوار آمد بصورت جیب خرچ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

میں اقرار قانونی اور شرعی کرتی ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

الامۃ۔ مسرت بیگم اہلیہ محمد خضر شہباز R.245 بلاک نمبر ۱۹۔ فیڈرل بی ایریا کراچی ۳۸

گواہ شد۔ صغیر احمد چیمہ سیکرٹری وصایا جماعت احمدیہ کراچی۔

گواہ شد۔ محمد خضر شہباز (خاوند موصیہ) فیڈرل بی ایریا کراچی۔

مسل نمبر ۲۴۰۱۱

میں محمد ایوب کھوکھر ولد محمود احمد صاحب کھوکھر قوم کھوکھر پیشہ طالبعلم عمر ۲۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن اقبال کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۹/۷۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اس وقت کوئی نہیں۔ میرا گزارہ ماہوار جیب خرچ پر ہے جو اس وقت -/۴۰ روپیہ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر وصیت سے نافذ فرمائی جائے۔

میں اقرار قانونی اور شرعی کرتا ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

العبد۔ محمد ایوب کھوکھر ولد محمود احمد کھوکھر B-93/5 گلشن اقبال کراچی نمبر ۴۷

گواہ شد۔ صغیر احمد چیمہ سیکرٹری وصایا جماعت احمدیہ کراچی۔

گواہ شد۔ محمود احمد کھوکھر ولد حافظ محمد یوسف صاحب گلشن اقبال کراچی۔

مسل نمبر ۲۴۰۱۲

میں منور احمد بھٹی ولد مبارک احمد صاحب بھٹی قوم راجپوت پیشہ تجارت عمر ۲۳ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۸/۷۸ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ ایک عدد دکان واقع قصبہ غلہ منڈی ربوہ مالیتی -/۵۰۰۰ روپیہ

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے مبلغ -/۵۰۰ روپے ماہوار آمد بصورت تجارت ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

میں اقرار قانونی اور شرعی کرتا ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

العبد۔ منور احمد بھٹی 9/24 فیکٹری ایریا ربوہ۔

گواہ شد۔ مبارک احمد بھٹی۔ (والد موصی) فیکٹری ایریا۔ ربوہ ضلع جھنگ۔

گواہ شد۔ قاضی عبدالسلام بھٹی صدر موصیان۔ دارالصدر شمالی ربوہ۔

مسل نمبر ۲۴۰۱۳

میں بشریٰ رقیہ بیگم زوجہ مقصود احمد صاحب بھٹی قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر ۲۰ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۴/۸/۷۸ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ حق مہر بذمہ خاوند -/۲۰۰۰ روپے

۲۔ زیور طلائی۔ چوڑیاں ۴ تولہ لاکٹ ۱/۲ تولہ گلوبند ۲ تولہ۔ انگوٹھی ۱/۲ تولہ مالیت -/۶۰۰۰ روپے

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

میں اقرار قانونی اور شرعی کرتی ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

الامۃ۔ بشریٰ رقیہ بیگم زوجہ مقصود احمد صاحب بھٹی 9/24 فیکٹری ایریا ربوہ۔

گواہ شد۔ مبارک احمد بھٹی (والد موصیہ) 9/24 فیکٹری ایریا۔ ربوہ

گواہ شد۔ عبداللطیف اوورسیئر صدر موصیان فیکٹری ایریا ربوہ

مسل نمبر ۲۴۰۱۵

میں محمد الطاف احمد گوندل ولد بابو محمد شفیع صاحب گوندل قوم گوندل پیشہ تجارت عمر ۳۴ سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیالکوٹ شہر ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ [illegible] حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری موجودہ جائیداد حسب ذیل ہے۔

۱۔ ایک عدد پلاٹ ۱۰ مرلہ واقع شاہدرہ لاہور -/۴۰۰۰ روپے

(حصہ جائیداد ادا شدہ)

میں اپنی مندرجہ بالا جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔

اس وقت مجھے -/۷۵۰ روپے ماہوار آمد بصورت تجارت ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔

میں اقرار قانونی اور شرعی کرتا ہوں کہ مجھے یا میرے کسی وارث کو کسی حالت میں کبھی بھی یہ حق نہ ہوگا کہ اپنا ادا کردہ چندہ وصیت یا ادا کردہ حصہ جائیداد کی واپسی کا مطالبہ کریں۔

العبد۔ محمد الطاف احمد گوندل ولد بابو محمد شفیع صاحب مکان ۳۴/۹۸ محلہ حکیم حسام الدین سیالکوٹ شہر

گواہ شد۔ ارشد محمود گوندل ولد بابو محمد شفیع صاحب سیالکوٹ شہر

گواہ شد۔ بابو قاسم الدین محلہ حکیم حسام الدین سیالکوٹ شہر

دوا تدبیر ہے اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے

آپ اپنی صحت اور تندرستی کی بقاء کیلئے ناصر دواخانہ ربوہ کی مفید و مجرب دوائیں استعمال کریں۔

بیرونی مریض قابل اعتماد اصولی علاج کیلئے پرچہ تشخیص و تجویز اور مکمل فہرست ادویہ جو مفید طبی معلومات پر مشتمل ہے مفت طلب کریں۔

مینیجر ناصر دواخانہ گولبازار ربوہ

دفتر سے

خطوکتابت کرتے وقت اپنا خریداری نمبر صاف اور خوشخط لکھیے

(مینیجر الفضل)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

زائرین مجلس مشاورت کیلئے ضروری اعلان

احبابِ جماعت کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ مجلس مشاورت کے زائرین کے لئے مشاورت ہال میں جگہ کی مناسبت سے محدود تعداد میں ٹکٹ جاری کئے جائیں گے۔

امراء صاحبان جماعت ہائے احمدیہ و صدر صاحبان اِس بات کا اہتمام فرماویں کہ ان کے حلقوں سے محدود تعداد میں دوست بطور زائر تشریف لائیں تاکہ انہیں ٹکٹ داخلہ کے حصول میں دِقّت نہ ہو۔

جو دوست بطور زائر تشریف لا رہے ہوں وہ اپنے ہمراہ امیر صاحب جماعت یا صدر صاحب جماعت کی تصدیق ضرور لائیں تاکہ تعارف میں آسانی رہے۔

(سیکرٹری مجلس مشاورت)

دُعائے مغفرت

محترمہ امینہ بیگم صاحبہ اہلیہ لیفٹیننٹ کرنل ڈاکٹر نورالدین صاحب دل کا دَورہ پڑنے سے ۲۰ مارچ ۱۹۷۹ء کو کراچی میں بعمر ۶۴ سال وفات پاگئیں، انّا للّٰہ وانّا الیہ راجعون۔ ۲۱ مارچ کو کراچی سے جنازہ بذریعہ ہوائی جہاز فیصل آباد پہنچا اور وہاں سے بذریعہ ویگن ربوہ لایا گیا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہِ شفقت اسی روز بعد نماز مغرب نماز جنازہ پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد نے دعا کرائی۔

مرحومہ استانی امینہ بیگم صاحبہ، حافظ محمد امین صاحب مرحوم کی صاحبزادی اور حضرت ڈاکٹر گوہرالدین صاحب آف برما کی بڑی بہو تھیں۔ مرحومہ بیدائشی احمدی، تہجد گزار اور دعا گو احمدی خاتون تھیں۔ مرحومہ نے اپنے پیچھے چار لڑکے اور دو لڑکیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ مرحومہ کے بڑے بھائی عطاء الرحمن صاحب ناظر بیت المال قادیان بہشتی مقبرہ میں مدفون ہیں۔

اِطّلاع

جائیداد کی خرید و فروخت میں کئی قسم کے فراڈ اور دھوکے ہوتے ہیں اُن سے بچنے کے لئے ہم سے رجوع کریں۔

فیصل آباد اسٹیٹ ایجنسی

سرفرازآباد (بالمقابل حبیب بنک لمیٹڈ)

فیصل آباد

— فون نمبر —

دفتر ۲۵۶۲۳ دفتری اَوقات میں

گھر ۲۸۳۶۲ دفتری اَوقات کے علاوہ

مشیرِ قانونی محمود احمد قمر ایڈووکیٹ

جامعہ احمدیہ ربوہ کے سالانہ تقریری مقابلے شروع ہوگئے

پہلے روز اُردو مقابلے میں پانچ احزاب کے ۲۰ نمائندہ مقررین نے شرکت کی

الجمعیۃ العلمیۃ جامعہ احمدیہ ربوہ کے زیرِ اہتمام طلباء جامعہ کے سالانہ تقریری مقابلے اللہ تعالیٰ کے فضل سے شروع ہوگئے، الحمد للہ

۲۶ مارچ ۱۹۷۹ء کو اردو زبان کا تقریری مقابلہ ساڑھے چار بجے سہ پہر تلاوت قرآنِ پاک سے شروع ہوا جس میں طلباء جامعہ کے پانچ احزاب کے ۲۰ نمائندہ مقررین نے شرکت کی۔

اِس مقابلہ میں منصفِ اعلیٰ مکرم مسعود احمد خان صاحب دہلوی ایڈیٹر الفضل کے ساتھ مکرم حبیب اللہ خان صاحب سابق پروفیسر تعلیم الاسلام کالج ربوہ اور مکرم شیخ نصیرالدین احمد صاحب استاذ الجامعہ نے منصفین کے فرائض سرانجام دیئے۔

منصفین کرام کے فیصلہ کے مطابق اوّل مغفور احمد قمر، دوم ضیاء اللہ مبشر اور سوم اخلاق احمد انجم قرار پائے۔ حوصلہ افزائی کے انعام کے مستحق ظفر اللہ احمد اور سید شعیب احمد قرار دئے گئے۔ جامعہ کے احزاب میں صداقت اوّل اور دیانت، رفاقت، امانت اور شجاعت بالترتیب دوسرے، تیسرے، چوتھے اور پانچویں نمبر پر آئے۔

منصفِ اعلیٰ نے نتائج کا اعلان فرما کر امتیاز حاصل کرنے والے طلباء کو مبارکباد پیش کی اور فرمایا کہ میرے نزدیک ظفر اللہ احمد صاحب سب سے زیادہ مبارکباد کے مستحق ہیں جنہیں انڈونیشیا سے آئے ہوئے بمشکل ایک سال ہی ہوا ہے اس کے باوجود انہوں نے اردو زبان کے بعض مشکل الفاظ کو بھی بڑی صحت سے ادا کیا۔

آخر میں منصفِ اعلیٰ مکرم مسعود احمد خان صاحب دہلوی نے دعا کرائی اور اجلاس برخواست ہوا۔

سالانہ تقریری مقابلے مزید دو روز جاری رہیں گے ۲۷ مارچ کو انگریزی مقابلے اور ۲۸ مارچ کو عربی مقابلے ہوں گے۔ یہ مقابلے روزانہ ۴½ بجے سہ پہر جامعہ احمدیہ کے ہال میں منعقد ہوں گے۔

شکریۂ احباب

میری معصوم بچی عزیزہ صائمہ کی اچانک وفات پر عزیزوں، رشتہ داروں اور دیگر احباب کی طرف سے ہمدردی اور تعزیت کے خطوط بکثرت موصول ہو رہے ہیں جو ہمارے لئے ازحد ڈھارس کا موجب ثابت ہو رہے ہیں۔ نیز ربوہ کے بہت سے مقامی احباب نے اور بہنوں نے ہمارے گھر تشریف لا کر ہمدردی اور تعزیت کا اظہار فرمایا ہے اور یہ سلسلہ ابھی تک جاری ہے۔ سب احباب کے خطوط کے جواب میں شکریہ کی چٹھیاں ارسال کرنا سردست میرے لئے ممکن نہیں ہے تاہم مَیں اور میرے والد صاحب سب احباب کے ازحد شکر گزار اور درخواست گزار ہیں کہ سب احباب ہمیں صبرِ جمیل عطا ہونے کی دعا فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

محمد عثمان خان (ایس۔ ڈی۔ او پی۔ اے۔ ایف سرگودھا) دارالصدر غربی۔ ربوہ

نرخنامہ

اکسیر رانی کھیت (گولیاں)

فی شیشی ۲/- روپے، درجن ۱۸/- روپے گرس ۲۰/۱۶۰ روپے مع بونس۔

رانی کھیت انجکشن

فی شیشی (۲۰ مرغیوں کے لئے) ۲/- روپے درجن ۱۸/- روپے، گرس ۲۰۱/۶۰ مع بونس

پولٹری کی ادویات کا مفصل لٹریچر مفت

کیور ویٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ

(ڈاکٹر راجہ ہومیو) ربوہ فون ۶۰۶/۶۰۷

احبابِ جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنّت الفردوس میں بلند درجات عطا فرمائے اور جملہ افرادِ خاندان کو صبرِ جمیل کی توفیق بخشے اور ہمیشہ ان کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین

عبداللہ خان ملک (کیپٹن)
نائب ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ